184474 - ایك سنی شخص علوی لڑكی سے شادی كرنا چاہتا ہے

سوال

پانچ برس سے میں ایك لڑكی كو پسند كرتا ہوں اور وہ مجھ سے محبت كرتی ہے؛ میں سنی ہوں اور وہ علوی اور اس كے خاندان والے رشتہ دینے سے انكار كرتے ہیں؛ كیونكہ میں سنی ہوں، برائے مہربانی مجھے اس كا كوئی حل بتائیں، اور اگر وہ سنی بن جائے یا میں علوی بن جاؤں تو كیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نصیریہ جسے علوی بھی كہا جاتا ہے ایك گمراہ اور منحرف اور دائرہ اسلام سے خارج گروہ ہے، ان كے عقائد باطل ادیان سے مخلوط شدہ ہیں، ان كے كفر اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں اہل متفق ہیں ان میں كوئی اختلاف نہیں پایا جاتا، آج لوگوں كے سامنے ان اسلام اور مسلم دشمنی واضح ہو چكی ہے.

ان كے باطل عقائد كی تفصیل معلوم كرنے كے لیے آپ سوال نمبر (109264) اور (113676) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كریں.

دوم:

اس بنا پر اس فرقہ اور گروہ كی عورتوں سے نكاح كرنا جائز نہیں، اور نہ ہی ان كا ذبح كیا ہوا گوشت كھانا حلال ہے كیونكہ یہ كفار اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں، چاہے وہ ان كے خاص ہوں یا عوام، كیونكہ ان كے كفر كی قباحت اور گمراہی و ضلالت واضح ہے، اور پھر جو كوئی بھی غیر اللہ كو الہ و معبود مانے اس كے كفر میں كوئی شك و شبہ نہیں رہتا، اور یہ لوگ تو علی اللہ تعالی عنہ كو الہ و معبود قرار دیتے ہیں، حالانكہ علی رضی اللہ تعالی عنہ اس سے بری ہیں.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" یہ درزیہ اور نصیریہ فرقہ لوگ بالاتفاق كافر ہیں، ان كا ذبیحہ كھانا حلال نہیں، اور نہ ہی ان عورتوں سے نكاح كرنا جائز ہے؛ بلكہ یہ جزیہ كا اقرار نہیں كرتے؛ كیونكہ یہ دین اسلام سے مرتد ہیں مسلمان نہیں، اور نہ ہی یہودی اور

نصرانی ہیں، اسی طرح یہ نماز پنجگانہ کو بھی نہیں مانتے اور نہ ہی رمضان المبارک کے روزے تسلیم کرتے ہیں، اور حج کی فرضیت کے بھی قائل نہیں ہے، اور مردار اور شراب وغیرہ جنہیں اللہ نے حرام قرار دیا ہے کو بھی حرام تسلیم نہیں کرتے، اگرچہ انہوں نے ظاہرا اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اور کلمہ بھی پڑھتے ہیں، لیکن ان عقائد کی صورت میں وہ بالاتفاق کافر ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (35 / 161).

اس لیے جب تك وہ علوی لڑكی توبہ كر كے ان باطل عقائد اور مذہب كو چھوڑ كر اس سے برات، اور دین اسلام میں رغبت ركھتے ہوئے شرك اور مشركین سے برات كا اظہار نہیں كر دیتی، آپ كے لیے علوی لڑكی سے شادی كرنا جائز نہیں، اور یہ حیلہ بازی كے طور پر نہ ہو حقیقتا اس سے برات كا اظہار ہو.

یہ معلوم ہو چكا كہ بالاتفاق كسی مومن شخص كے لیے كافرہ عورت سے اس وقت نكاح كرنا جائز نہیں جب تك وہ اللہ اور اس كے رسول پر ایمان نہ لے آئے.

كیونكہ اللہ تعالی كا ارشاد ہے:

اور تم مشرك عورت سے اس وقت تك نكاح مت كرو جب تك وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" اہل كتاب كے علاوہ باقی سب كافروں كی عورتوں اور ان كے ذبیحہ كی حرمت میں اہل علم كا كوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح مرتد عورت سے بھی نكاح حرام ہے، چاہے وہ كسی بھی دین سے تعلق ركھتی ہو " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی (7 / 102).

مزید آپ سوال نمبر (66052) اور (132478) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كریں.

آپ نے سوال كے آخر میں جو ذكر كیا ہے كہ " یا پھر میں علوی بن جاؤں ؟؟ "

علم نہیں آپ كی اس سے حقیقتا كیا مراد ہے، كیا یہ آپ كا وسوسہ ہے كہ آپ اس عورت سے نكاح كے لیے علوی بن جائیں ؟

اگر تو اس كے متعلق دریافت كر رہے ہیں تو ہم آپ كو اس وسوسہ سے اللہ كی پناہ میں لاتے ہیں؛ كیونكہ یہ واضح كفر ہے ایسا كرنے والے كا اللہ تعال كوئی عمل قبول نہیں فرمائیگا، بلكہ اس كی دنیا و آخرت دونوں ہی تباہ ہو جائیں

گی.

ایك عورت كی بنا پر وہ یہ دین چھوڑ دے!! اور پھر یہ كیا معلوم كہ وہ اسے پا بھی سكےگا یا نہیں ؟

اور اگر اسے پا بھی لے تو كیا وہ اس سے فائدہ بھی كر سكے گا، اور اگر كر بھی لے تو كیا اس كی دنیا اس عورت كی وجہ سے سعادت مند بن سكےگی یا نہیں ؟

اور اگر دنیا میں كامیابی و سعادت بھی مل گئی ، اور كچھ وقت كے لیے فائدہ بھی حاصل ہوا تو آخرت كی تباہی واضح ہے، اور المناك عذاب اور ہمیشہ كے لیے جہنم كی آگ و بدبختی حاصل ہوگی، پھر اپنے علاوہ كسی كو نقصان نہیں دےگا، اللہ تعالی تو اس سے ہی نہیں بلكہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے.

اور موسی نے كہا اگر تم اور وہ لوگ جو زمین ہیں سب كے سب كفر كرو تو بے شك اللہ یقینا بڑا بے پروہ ہے بے حد تریف والا ہے ابراہیم (8).

ارشاد باری تعالی ہے:

اور اگر تم ناشكری كرو تو یقینا اللہ تعالی تم سے بہت بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں كے لیے ناشكری پسند نہیں كرتا اور اگر تم شكر كرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند كرےگا، اور كوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) كسی دوسری كا بوجھ نہیں اٹھائیگی، پھر تمہارا لوٹنا تمہارے رب ہی كی طرف ہے تو وہ تمہیں بتلائےگا جو كچھ تم كیا كرتے تھے، یقینا وہ سینوں والی بات كو خوب جاننے والا ہے الزمر (7).

ہماری دعا ہے كہ اللہ تعالی آپ كے دل كو ہدایت نصیب كرے، اور آپ كا سینہ كھولے، اور آپ كو ظاہری اور باطنی سب فتنوں سے محفوظ ركھے.

واللہ اعلم .